روزنامہ
CPL 61
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
PH: 0092 4524 213029
ہفتہ 9 دسمبر 2000ء - 12 رمضان 1421 ہجری - 9 فتح 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 282

اخلاق کی عظمت

حضرت ابو الدرداءؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کے ترازو میں کوئی چیز اچھے اخلاق سے زیادہ وزن نہیں رکھتی۔

(سنن ابن داؤدکتاب الادب باب فی حسن الخلق

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جس کے اخلاق اچھے نہیں ہیں مجھے اس کے ایمان کا خطرہ ہے کیونکہ اس میں تکبر کی ایک جڑ ہے اگر خدا راضی نہ ہو تو گویا یہ برباد ہو گیا۔ پس جب اس کی اپنی اخلاقی حالت کا یہ حال ہے تو اسے دوسرے کو کہنے کا کیا حق ہے۔ (-)

اپنے نفس کو فراموش کر کے دوسرے کے عیوب کو نہ دیکھتا رہے بلکہ چاہئے کہ اپنے عیوب کو دیکھے۔ چونکہ خود تو وہ پابندان امور کا نہیں ہوتا اس لئے آخر کار لم تقولون مالا تفعلون (الصف: 3) کا مصداق ہو جاتا ہے۔ (ملفوظات جلد سوم صفحہ 590-591)

اخلاقی حالت ایسی درست ہو کہ کسی کو نیک نیتی سے سمجھانا اور غلطی سے آگاہ کرنا ایسے وقت پر ہو کہ اسے برا معلوم نہ ہو۔ کسی کو استخفاف کی نظر سے نہ دیکھا جاوے۔ دل شکنی نہ کی جاوے۔ جماعت میں باہم جھگڑے فساد نہ ہوں۔ دینی غریب بھائیوں کو کبھی حقارت کی نگاہ سے نہ دیکھو۔ مال دولت یا نسبی بزرگی پر بے جا فخر کر کے دوسروں کو ذلیل اور حقیر نہ سمجھو۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک مکرم وہی ہے جو متقی ہے، چنانچہ فرمایا ہے (اللہ کے نزدیک تم میں سے زیادہ معزز وہ ہے جو زیادہ متقی ہے) دوسروں کے ساتھ بھی پورے اخلاق سے کام لینا چاہئے۔ جو بد اخلاقی کا نمونہ ہوتا ہے' وہ بھی اچھا نہیں۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 135)

جماعت احمدیہ کا 92واں
جلسہ سالانہ

○ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعت احمدیہ کا 92واں سالانہ جلسہ مورخہ 26-27-28 صلح/جنوری 2001ء/1380 ہش بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔

جلسہ سالانہ کے انعقاد کی حکومت سے اجازت حاصل کرنے کی باضابطہ کاروائی کی جا رہی ہے۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم محض اپنے فضل سے خیر و برکت اور کامیابی کے سامان فرمائے (آمین)

(نظارت اصلاح وارشاد)

دین کا ماحصل اخلاق ہیں

(حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز)

ہر دین میں اخلاق کو ایسا مقام اور مرتبہ حاصل ہے گویا وہ دین کی روح ہے اور اخلاق کے لحاظ سے جو یہ تصور پایا جاتا ہے کہ دین ایک الگ بات ہے اور اخلاق ایک الگ چیز ہے اور بے دینوں میں بھی اعلیٰ اخلاق ملتے ہیں اس اشتباہ کو پہلے دور کرنے کی ضرورت ہے۔ اخلاق تو انسانی تعلقات کے عمدہ اور بہتر اور گہری قدروں پر مبنی ہونے کو کہتے ہیں اور صرف انسانی تعلقات کے ساتھ ہی اخلاق کا واسطہ نہیں بلکہ بعض دوسری چیزوں سے بھی مثلاً جانوروں سے تعلقات کے معاملے میں بھی اخلاق کو ایک اہم کردار ادا کرنا پڑتا ہے۔ پھر تمام دوسری چیزوں کے ساتھ بھی اخلاق کا ایک تعلق ہے خواہ وہ بے جان بھی ہوں۔ تو اخلاق کی تعریف کو جتنا آپ وسیع تر کرتے چلے جائیں گے اتنا ہی اخلاق کا دائرہ بھی بڑھتا چلا جائے گا مگر سوال یہ ہے کہ مذہبی خلق اور غیر مذہبی خلق میں کیا فرق ہے اور دین جب اخلاق کی طرف ہمیں بلاتا ہے تو اس سے کیا مراد ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے جب اخلاق کی بات فرمائی تو اسے عین دین ہی سمجھا ہے بلکہ دین کا بہترین حصہ قرار دیا ہے چنانچہ ابی الدرداءؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا مامن شیئی فی المیزان اثقل من حسن الخلق (ابوداؤد) کہ رسول اکریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم یہ فرماتے تھے کہ خدا کے تول میں کوئی چیز اچھے اخلاق سے زیادہ وزن نہیں رکھتی۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے جو میزان مقرر کر رکھے ہیں جن میں بندوں کا حساب کیا جائے گا ان میں سب سے زیادہ وزنی چیز اچھے اخلاق ہوں گے۔ تو دین کا ماحصل اخلاق ہیں اور اعلیٰ اخلاق سے دین کا فیصلہ ہوگا کہ کسی کا دین کیا ہے۔ اس کی روشنی میں ایک بات تو قطعی طور پر ثابت ہوئی کہ اخلاق کو دین سے الگ نہیں کیا جا سکتا بلکہ اخلاق دین کا پیمانہ بنتے ہیں۔ خدا کے نزدیک کسی کے دین کے سچا ہونے یا اچھا ہونے کی علامت اس کے اخلاق ہوں گے۔ اگر اخلاق برے ہوں گے تو اس کا دین برا ہے یا وہ دین کے معاملے میں برا ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے اپنے متعلق فرمایا پوری حدیث مجھے اس وقت یاد نہیں علی مکارم الاخلاق کے لفظ تھے جس کی طرف میں توجہ دلانا چاہتا تھا کہ میں مکارم اخلاق پر مبعوث کیا گیا ہوں۔

اب یہ حدیث بہت ہی گہری حدیث ہے اور اس کا مطلب یہ ہے کہ میری بعثت وہاں ہوئی ہے جہاں اخلاق اپنے انتہا کو پہنچتے ہیں وہاں سے میں مضمون کو بڑھا کر آگے لے کے جاتا ہوں اس کا مطلب یہ نہیں کہ میں اعلیٰ اخلاق کے ساتھ پیدا کیا گیا ہوں۔ "بعثت علی مکارم الاخلاق" کا مطلب یہ ہے کہ جہاں اعلیٰ خلق اپنی انتہا کو پہنچے وہاں میرا قدم تھا اور وہاں سے میں نے پھر معاملے کو آگے بڑھایا ہے۔ یہ مفہوم قرآن کریم کی اس آیت کی تائید میں ہے یا قرآن کریم کی یہ آیت اس پر روشنی ڈالتی ہے "ھدًی للمتقین" کہ یہ کتاب اور صاحب کتاب بھی لازماً اس میں داخل ہوتا ہے متقیوں کو ہدایت دینے والی ہے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا جو یہ ارشاد ہے کہ میں مکارم الاخلاق پر فائز فرمایا گیا ہوں یا وہاں سے میری بعثت شروع ہوئی ہے اس نے اس مسئلے کو حل کر دیا جو دین اور دنیا کے اخلاق کے درمیان فاصلہ دکھائی دیتا تھا۔ امر واقعہ یہ ہے کہ دنیا کے خلق اگر کامل ہوں اور اچھے ہوں تو لازماً ان کے نتیجے میں مذہب پیدا ہوتا ہے اور مذہب اعلیٰ خلق کی بنیاد پر ہی قائم ہوتا ہے اس کے بغیر نہیں ہو سکتا۔ یہ بہت اہم اور گہرا مسئلہ ہے کہ سچا خلق وہ ہے جس کے نتیجے میں مذہب پیدا ہو اور کوئی مذہب سچا نہیں جس کی بنیاد اعلیٰ اخلاق پر نہ ہو۔

(از خطبہ 13-جنوری 1995ء
الفضل انٹرنیشنل 95-2-24)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 137)

قادیان کی دینی فضا کا اثر بچوں پر

حضرت قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل گولیکی کے قلم سے اخبار الحکم 10 مارچ 1907ء صفحہ 15 پر مطبوعہ ایک اہم نوٹ:۔

"میں عزیز عبدالحیٔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ہفت سالہ صاجزادہ کی نسبت کچھ لکھنے کے قابل ہو گیا عزیز اتفاقاً میرے کمرے میں چلا آیا۔ میں نے پوچھا آپ کیا کرتے ہیں؟

عبدالحیٔ۔ میں پڑھتا ہوں

میں۔ آپ کیوں پڑھتے ہیں؟

عبدالحیٔ۔ علم حاصل کرنے کے لئے۔

میں۔ علم کیوں حاصل کرتے ہو؟

عبدالحیٔ۔ لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے لئے

میں۔ فائدہ پہنچانے کی آپ کو کیا ضرورت ہے؟

عبدالحیٔ۔ اللہ تعالیٰ نے ایسا حکم دیا ہے۔

میں۔ کہاں؟

عبدالحیٔ۔ اپنے کلام قرآن مجید اور حدیث میں۔

صاحبان میں یہ جواب بلا تامل و بلا تکلف سن کر حیران رہ گیا۔ قادیان کی تربیت و تعلیم کا اثر اور یہ حیرت اور بھی بڑھ جائے جب آپ کو معلوم ہو کہ عبدالحیٔ کی تعلیم "اکرموا اولادکم" کے ماتحت ہوئی جسے غلطی سے بعض لوگ لاڈ سمجھتے ہیں مبارک وہ جو اپنے بچوں کو قادیان تعلیم کے لئے بھیجیں"

(الحکم 10۔ مارچ 1907ء صفحہ 15)

قرآن فہمی کا سنہری اصول

○ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے ایک بار خطاب عام میں ارشاد فرمایا

"بہت سے لوگ اس کتاب کو پڑھ کر ابدال۔ غوث بن گئے یہ کہنا کہ پہلے سائنس پڑھیں۔ پھر نفع اٹھائیں۔ غلط بات ہے کیا اگلے لوگ جو ولی ہوئے۔ وہ سائنس پڑھ کر ہوئے۔ حالانکہ سائنس والوں کی کبھی کوئی جماعت نہیں بنی۔ ان کی رائے بدلتی رہتی ہے۔ مگر قرآن مجید کی باتیں مستحکم ہیں۔ پھر فرمایا۔ مباحثہ ہر ایک کا کام نہیں۔ اس کے لئے اپنے مذہب سے واقفیت تامہ چاہئے۔ مخاطب کی کتاب کا بھی علم ہونا چاہئے تم مختلف مذاق کے لوگ ہو۔ اللہ جس میں فہم دے اس میں مناظرہ کی جرات کرو۔ پھر فرمایا۔ قرآن کریم نہایت آسان ہے دو ہزار لغت ہو گی۔ صرف کی اس لئے ضرورت نہیں۔ کہ قرآن مجید میں قال ہی ہے۔ قَوَّلَ نہیں۔ نحو اس لئے نہیں کہ اعراب پہلے ہی لگے ہوئے ہیں۔ باقی جو مشکل مقامات ہیں۔ ان کے لئے

حضرت صاحب نے مجھے ایک گر بتایا۔ جسے میں نے بارہا آزمایا کہ ایسی مشکلات کو لکھ کر ایسی جگہ لٹکا دیا جائے جہاں اکثر نظر پڑتی رہے اور دعاؤں میں لگا رہے۔ خدا اس مقام کو حل کر دے گا۔

چنانچہ والفجر ولیال عشر وغیرہ اقسام کی حقیقت مجھ پر کھل گئی۔ مقطعات قرآنی کا علم مجھے بین السجدتین دیا گیا۔ نورالدین میری کتاب کو دیکھو۔ پھر خدا نے مجھے الہام کیا ہے۔ کہ اگر منکر قرآن تیرے سامنے قرآن مجید کی کسی آیت پر اعتراض کرے گا تو ہم تجھے اسی وقت اس کے معنے سمجھا دیں گے۔ الغرض قرآن مجید میں اشکال کوئی نہیں۔"

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نیکیوں کا جامع کلمہ

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

تمام انبیاء کی تعلیم کا خلاصہ تمام نیکیوں کا جامع یہ مبارک کلمہ ہے کہ اتقوا اللہ۔ ایک دفعہ حضور انور سے ایک مخلص نے عرض کیا کہ مجھے ایک ہی نصیحت ایسی دیدیں جس سے میری دنیا و دین سنور جائے۔ اور میں ٹوٹا پانے والوں میں سے نہ ہوں۔ فرمایا

"خدا سے ڈر اور سب کچھ کر"

یہ حضور ہی کے الفاظ ہیں جو مجھے یاد ہیں۔

(الحکم 20 اکتوبر 1912ء)

کیا حضور ایدہ اللہ کو دعائیہ خط آپ نے اس ماہ لکھا؟

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

سوموار/11/دسمبر 2000ء

12-10 a.m. ہفتہ وار پروگرام۔
12-30 a.m. لقاء مع العرب۔
1-30 a.m. ایم ٹی اے یو ایس اے
2-15 a.m. درس القرآن
3-30 a.m. رمضان پروگرام۔
3-55 a.m. ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات۔
5-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
6-10 a.m. درس القرآن
7-30 a.m. ایم ٹی اے یو ایس اے
8-15 a.m. لقاء مع العرب
9-20 a.m. ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات۔
10-15 a.m. تلاوت۔
10-20 a.m. رمضان پروگرام۔
10-30 a.m. سیرت النبیؐ
11-05 a.m. تلاوت۔ خبریں
11-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔
12-15 p.m. مجلس سوال و جواب۔
2-05 p.m. لقاء مع العرب۔
3-10 p.m. انڈونیشین سروس
4-15 p.m. درس القرآن
6-05 p.m. تلاوت۔ خبریں
6-50 p.m. بنگالی سروس۔
7-50 p.m. فرانسیسی پروگرام۔
8-50 p.m. تلاوت۔
8-55 p.m. درس الحدیث۔
9-15 p.m. رمضان پروگرام۔
9-25 p.m. چلڈرنز کلاس۔
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔

(نوٹ: رمضان المبارک کے بعد اردو کلاس نشر کی جائے گی)

منگل/12/دسمبر 2000ء

12-10 a.m. لقاء مع العرب۔
1-10 a.m. ترکی پروگرام۔
1-50 a.m. درود شریف۔
1-55 a.m. درس القرآن
3-30 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
4-30 a.m. رمضان پروگرام۔
4-40 a.m. سیرت النبیؐ
5-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔
6-10 a.m. درس القرآن
7-40 a.m. لقاء مع العرب
8-40 a.m. ایم ٹی اے سپورٹس۔ (بیڈمنٹن سیمی فائنل)
9-20 a.m. روحانی خزائن۔
9-50 a.m. رمضان پروگرام۔
10-10 a.m. سیرت النبیؐ
11-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
11-40 a.m. چلڈرنز کلاس۔
12-15 p.m. پشتو پروگرام
1-25 p.m. لقاء مع العرب۔
2-45 p.m. محترم سید خالد احمد صاحب کی ایک تقریر۔
3-15 p.m. انڈونیشین سروس
4-15 p.m. درس القرآن
5-30 p.m. رمضان پروگرام۔
6-00 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
6-30 p.m. بنگالی سروس
7-30 p.m. بنگالی ملاقات
8-50 p.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔
9-00 p.m. سیرت النبیؐ پروگرام۔
9-55 p.m. جرمن سروس

بدھ/13/دسمبر 2000ء

12-10 a.m. لقاء مع العرب
1-15 a.m. نارویجین پروگرام
1-45 a.m. درس القرآن
3-15 a.m. رمضان پروگرام۔
3-30 a.m. بنگالی ملاقات۔
4-35 a.m. رمضان پروگرام۔
5-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-30 a.m. چلڈرنز کارنر۔
6-00 a.m. درس القرآن
7-40 a.m. لقاء مع العرب
8-40 a.m. بنگالی ملاقات۔
9-40 a.m. تلاوت۔
9-50 a.m. رمضان پروگرام۔
10-10 a.m. سیرت النبیؐ
11-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
11-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
12-05 p.m. سواحیلی پروگرام۔
1-30 p.m. ہماری کائنات
1-55 p.m. لقاء مع العرب۔
3-10 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-15 p.m. درس القرآن۔
6-00 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
6-40 p.m. بنگالی پروگرام۔
7-45 p.m. اطفال سے ملاقات۔
8-40 p.m. تلاوت۔
8-55 p.m. رمضان پروگرام۔
9-10 p.m. سیرت النبیؐ
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔
11-20 p.m. محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب کی ایک تقریر۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

مکرم نصیر احمد صاحب قمر ایڈیٹر الفضل انٹرنیشنل

رمضان المبارک - دعاؤں کا مہینہ

یہ دنیا دارالمحن اور دارالابتلا ہے۔ کوئی نہیں جانتا کہ وقت کا اگلا لمحہ اپنی اوٹ میں اس کے لئے کیا کیا دکھ' مسائل' پریشانیاں اور حوادث چھپائے ہوئے ہے۔ اور اگر بعض اوقات کسی حد تک انسان کو مستقبل کے خطرات اور مصائب و آلام کا اندازہ ہو بھی جائے تو کوئی شخص یہ طاقت نہیں رکھتا کہ وہ اپنی قوت اور اپنی تدبیروں سے ان خطرات کو ٹلا سکے یا ان مصائب سے محفوظ رہ سکے۔ انسان کی حیثیت ہی کیا ہے؟ اس کا کچھ بھی تو اس کا اپنا نہیں۔ اس کی فکر و نظر کی صلاحیتیں' اس کی تمام استعدادیں' تمام قویٰ سب کچھ خداتعالیٰ کا عطا فرمودہ ہے۔ وہ جب چاہے اس کی صلاحیتوں کو سلب کر سکتا ہے' اس کی قوتوں کو مفلوج کر سکتا ہے۔ پھر بہت سے طبعی حوادث اور آسمانی آفات ایسی ہوتی ہیں کہ ایک انسان تو کیا سارے انسان مل کر بھی انہیں نہیں ٹلا سکتے۔ غرضیکہ آپ جتنا اپنے وجود پر غور کریں اتنا ہی اپنی بے حیثیتی اور خداتعالیٰ کی قدرت اور اس کی رحمت اور کبریائی کا احساس اور عرفان نصیب ہوتا چلا جاتا ہے اور انسان کے لئے کسی قسم کے کبر یا نخوت کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہتی۔ یہی وجہ ہے کہ تمام صاحب عرفان لوگ ہمیشہ خداتعالیٰ سے مدد اور اس کی حفاظت کے طالب رہتے ہیں۔ اور ان میں سب سے بڑھ کر صاحب عرفان ہمارے سید و مولا حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ چنانچہ آپ کی حیات طیبہ پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی زندگی کا لمحہ لمحہ خداتعالیٰ کے ذکر اور اس کے حضور دعاؤں میں وقف تھا اور آپؐ بڑی کثرت سے دعائیں مانگا کرتے تھے۔

عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ دعا کا تعلق نزول بلا سے ہے۔ جب کوئی مصیبت آپکڑتی ہے تو لوگ دعاؤں اور صدقات کی طرف متوجہ ہوتے ہیں حالانکہ اگر حقیقت کی نظر سے دیکھا جائے تو انسان ہر وقت اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت کا محتاج ہے۔ "حدیث شریف میں آیا ہے کہ مصیبت کے وارد ہونے سے پہلے جو دعا کی جائے وہ قبول ہوتی ہے۔ کیونکہ خوف و خطر میں مبتلا ہونے کے وقت ہر شخص دعا اور رجوع الی اللہ کر سکتا ہے۔ سعادت مندی یہی ہے کہ امن کے وقت دعا کی جائے۔"

اسی طرح حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

"انسان کو چاہئے کہ کسی مشکل پڑنے کے بغیر بھی دعا کرتا رہے کیونکہ اسے کیا معلوم کہ خداتعالیٰ کے کیا ارادے ہیں اور کل کیا ہونے والا ہے۔ پس پہلے سے دعا کرو تا بچائے جاؤ۔ بعض وقت بلا اس طور پر آتی ہے کہ انسان دعا کی مہلت ہی نہیں پاتا۔ پس اگر دعا کر رکھی ہو تو اس آڑے وقت میں کام آتی ہے"۔

قرآن مجید میں جہاں روزوں کی فرضیت اور شہر رمضان کی فضیلت اور برکات کا ذکر فرمایا گیا ہے وہاں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو اپنے قرب کی بشارت دیتے ہوئے یہ اعلان فرمایا ہے کہ میں دعا کرنے والے کی دعا کو قبول کرتا ہوں اور اس کا جواب دیتا ہوں۔ اگرچہ اللہ تعالیٰ تو ہمیشہ سے ہی سمیع الدعاء اور مجیب الدعوات ہے لیکن رمضان مبارک اور روزوں کے بیان میں قبولیت دعا کا ذکر ایک خاص مضمون پیدا کرتا ہے اور روزوں کے ساتھ قبولیت دعا کے گہرے تعلق پر روشنی ڈالتا ہے۔

اس جگہ ایک اور اہم نکتہ بھی پیش نظر رکھنا ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہاں خصوصیت سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مخاطب ہوتے ہوئے یہ خبر دی ہے کہ "جب تجھ سے میرے بندے سوال کریں تو میں یقیناً قریب ہوں۔ میں پکارنے والے کی پکار کا جواب دیتا ہوں" گویا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ کو اختیار کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے کیونکہ آپؐ کا وجود مبارک اور آپؐ کی زندگی کا لمحہ لمحہ اس بات پر شاہد تھا کہ خداتعالیٰ کے ساتھ آپ کا ایک زندہ اور کامل تعلق ہے اور وہ ہمیشہ آپ کی دعاؤں کو قبول فرماتا ہے۔ یہ آپ کی دعاؤں کا ہی اعجاز تھا کہ صدیوں کے روحانی مردے زندہ ہو گئے اور گونگوں اور بہروں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے۔ پس ہمیں یہ تعلیم دی جا رہی ہے کہ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی دعائیں بھی قبول ہوں اور خداتعالیٰ آپ کی فریادوں کو سنے اور اپنے افضال و انوار نازل فرمائے اور آپ کا معین و مددگار ہو تو اس کے لئے ضروری ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے وہ گر سیکھیں' وہ دعائیں سیکھیں جو خدا کے ہاں شرف قبولیت پاتی ہیں۔ آپ کی پیروی اور اطاعت کے طفیل ان فریادوں' ان التجاؤں پر خداتعالیٰ کی نظر کرم ہو گی اور آپ کی دعاؤں کو قوت پرواز عطا ہو گی اور ملاء اعلیٰ میں خدائے محسن و منان کے ہاں مقبول ہو کر آپ کی دنیا و عاقبت کے سنورنے کے سامان ہوں گے۔

پاکیزہ دعائیں

حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک دعائیں احادیث میں محفوظ ہیں۔ ہم ذیل میں ان میں سے چند ایک کا ذکر کرتے ہیں اور توقع رکھتے ہیں کہ احباب رمضان کے ان نہایت مبارک ایام میں خصوصیت سے یہ دعائیں کر کے ان سے وابستہ برکات کو حاصل کرنے کی سعی کریں گے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی کہ یا رسول اللہ! مجھے کچھ ایسے کلمات بتائیں جو میں صبح کے وقت اور شام کے وقت دہرایا کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم یہ کہا کرو:

"اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے' غیب اور حاضر کے جاننے والے' ہر چیز کے رب اور اس کے مالک' میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ میں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان اور اس کے ساتھیوں کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم یہ کلمات صبح بھی پڑھا کرو اور شام کے وقت بھی اور اس وقت بھی جب تم اپنے بستر پر جاؤ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا کے لئے ایسے کلمات پسند فرمایا کرتے تھے جو جامع ہوں اور انسان کی تمام حاجات و مہمات پر حاوی ہوں۔ چنانچہ ایک ایسی ہی دعا حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دعا کثرت سے یہ کیا کرتے تھے کہ اللھم اتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاخرہ حسنۃ وقنا عذاب النار اے اللہ تو ہمیں اس دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ چنانچہ حضرت انسؓ کا یہ طریق تھا کہ آپ جب بھی کوئی دعا کرتے تو یہ دعا بھی ضرور کیا کرتے تھے۔ اس دعا میں لفظ حسنۃ بہت ہی پیارا اور جامع لفظ ہے جو ہر خیر کے عطا ہونے اور شر سے محفوظ رہنے کے معنے بھی رکھتا ہے۔

حضرت طارق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی کہ یا رسول اللہ! جب میں اپنے رب سے دعا کروں تو کیا عرض کیا کروں؟ حضور اکرمؐ نے فرمایا کہ تم یہ کہا کرو (-) کہ اے اللہ تو میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے عافیت بخش اور مجھے رزق عطا فرما۔ حضور اکرمؐ نے فرمایا یہ دعا تیرے لئے دنیا و آخرت کو جمع کر دے گی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت ابوالفضل عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی کہ مجھے کوئی بات سکھائیں جو میں اللہ سے طلب کیا کروں۔ آپؐ نے فرمایا "سلوا اللہ العافیہ" اللہ سے عافیت طلب کیا کریں۔ حضرت عباس کہتے ہیں کہ میں کچھ دنوں کے بعد پھر حاضر ہوا اور دوبارہ یہی درخواست کی تو آپؐ نے فرمایا "اے عباس! اے رسول اللہ کے چچا! آپ اللہ سے دنیا و آخرت میں عافیت مانگا کریں۔

سبحان اللہ! حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کی کیسی پاکیزہ تربیت فرمائی تھی ان کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کی کیسی محبت راسخ کر دی تھی اور وہ کس طرح حضور اکرمؐ سے دعاؤں کے ڈھنگ سیکھا کرتے تھے اور معلوم کیا کرتے تھے کہ حضور اکرمؐ کون سی خاص دعائیں کیا کرتے تھے تا وہ بھی ان دعاؤں کو دہرایا کریں۔ صحابہؓ رسول کا یہ جذبہ اور یہ پاکیزہ اسوہ بھی ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔

حضرت شہر بن حوشبؒ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی کہ اے ام المومنین! جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے پاس آیا کرتے تھے تو زیادہ تر کونسی دعا پڑھا کرتے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ آپؐ اکثر یہ دعا کیا کرتے تھے۔ "یا مقلب القلوب ثبت قلبی علی دینک" اے دلوں کو پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثبات عطا فرما۔

آج کے مادہ پرست دور میں جبکہ معاشرہ میں ہر طرف شیطانی خیالات کا زور ہے اور باطل قوتیں کئی انداز میں لوگوں کو خدا کے دین سے برگشتہ کرنے کے لئے زور مار رہی ہیں یہ دعا غیر معمولی اہمیت اختیار کر جاتی ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ دلوں کو پھیرنے والے تو ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت و فرمانبرداری کی طرف پھیر دے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ دعاؤں کا ذکر کتب احادیث میں بکثرت موجود ہے۔ ہمیں امید ہے کہ حتی المقدور افراد جماعت ان دعاؤں کو حفظ کر کے انہیں مبارک کلمات میں خداتعالیٰ کی جناب سے خیر و برکت کے طالب ہوتے ہوں گے۔ لیکن اس وقت ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت کے ایک

باقی صفحہ 6 پر

سیدہ نسیم سعید صاحبہ

مستجاب الدعوات وجود - خلیفۃ المسیح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 8 ستمبر 2000ء میں فرمایا۔

"اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں کثرت سے ایسے گواہ موجود ہیں جنہوں نے اس عاجز کی دعاؤں کو کثرت سے قبول ہوتے دیکھا ہے"۔

(الفضل انٹرنیشنل 20/اکتوبر 2000ء)

خدا تعالیٰ نے اپنی رحمت خاص سے جماعت احمدیہ کو خلیفہ کی صورت میں ایک ایسا بابرکت وجود عطا فرمایا ہوا ہے جو مادر مہربان کی طرح ہے۔ بچہ ہر دکھ اور تکلیف میں ماں کو پکارتا ہے لیکن یہ ماں اس کے دکھ درد کو اس طرح دور نہیں کر سکتی جس طرح خدا کا پیارا خلیفہ کرتا ہے۔ ساری دنیا سے افراد جماعت اپنے دکھ درد تکلیف اور مصیبت حضور کی جھولی میں ڈال دیتے ہیں جیسے کہ حضور خود بھی فرماتے ہیں۔

ہر روز نئے فکر ہیں ہر شب ہیں نئے غم
یارب یہ مرا دل ہے کہ مہمان سرائے

لیکن حضور نت نئے غم والم دکھ درد لے کر سمیع و مجیب خدا کے آستانے پر گر جاتے ہیں اور جماعت کو تسلی دیتے ہیں کہ میں تمہارے لئے دعا کروں گا جیسے کہ فرماتے ہیں۔

تمہاری خاطر ہیں میرے نغمے مری دعائیں تمہاری دولت
تمہارے درد و الم سے تر ہیں مرے سجود و قیام کہنا

اور پھر یہ دعائیں خدا تعالیٰ کے رحم کو کھینچتی ہیں اور خدا تعالیٰ اپنے پیارے کی دعاؤں کو قبول فرماتا ہے کیونکہ اس نے اپنے بندہ خاص کو قبولیت دعا کا نشان دیا ہوتا ہے جیسا کہ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں "اللہ تعالیٰ جس کسی کو منصب خلافت پر سرفراز کرتا ہے تو اس کی دعاؤں کی قبولیت کو بڑھا دیتا ہے کیونکہ اگر اس کی دعائیں قبول نہ ہوں تو پھر اس کے اپنے انتخاب کی ہتک ہوتی ہے"۔

(انوار العلوم جلد 2 ص 47)

ہر احمدی کی زندگی قبولیت دعا کے تجربوں اور مشاہدوں سے پر ہے اور یہی تعلق باللہ۔ روحانی زندگی کی علامت ہے۔

یوں تو بہت سے واقعات میری اور میرے افراد خاندان کی زندگی میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعا کی قبولیت کے شاہد ہیں ان میں سے چار کا ذکر تحدیث نعمت کے طور پر کرتی ہوں۔

موت ٹل گئی

میرے بھائی ڈاکٹر سید برکات احمد صاحب مثانہ کے کینسر سے بیمار تھے کینسر سینٹر امریکہ میں مثانے کا آٹھ گھنٹے کا ناکام آپریشن ہوا اور ڈاکٹروں نے چار سے چھ ہفتے کی زندگی بتائی۔ لیکن حضرت صاحب کی دعا کی قبولیت کے نتیجے میں خدا کے فضل سے چار سال زندہ ہی نہیں رہے بلکہ حسب سابق نہایت محققانہ اور عالمانہ زندگی گزاری۔

ڈاکٹر سید برکات احمد ربع صدی تک انڈین فارن سروس میں رہے دستور اور آئین سے متعلق قوانین کے ماہر وکیل تھے تاریخ دان تھے عربی فارسی ترکی جرمنی ہندی انگریزی اور اردو زبانوں کے ماہر تھے۔ مصنف اور محقق تھے۔ مستشرقین کے اس اعتراض کے جواب میں کہ حضور ﷺ نے خیبر کے باغی یہودیوں کو بہ ظلم وجور ناحق قتل کروایا برکات صاحب نے Mohammad and the jews نامی تحقیقی کتاب لکھی جس میں مستشرقین کے اعتراضات کے روشن اور مسکت دلائل سے جوابات دیئے آپ نے قرآنی علوم اور قرآنی نور کو انگریزی دان طبقے تک پھیلانے کے لئے بہت سی کتابیں لکھیں۔ آپ کو صحافت ورثے میں ملی تھی 1981ء تا 1986ء میں ہندوستان ٹائمز ہندوستان کے چوٹی کے انگریزی اخبار میں "مسلم ورلڈ" کالم میں ایک مخلص احمدی کی سوچ کے مطابق مضامین لکھتے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 1982ء میں بیت بشارت اسپین کا افتتاح فرمایا یہ ایک زبردست تاریخی موڑ تھا کہ سات سو سال بعد وہاں پہلی بیت احمدیوں نے بنائی۔ برکات صاحب نے اس موقع پر "Living with the past" کے عنوان سے کالم لکھا۔ حضرت چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب نے شاباش دی اور حضور نے پسندیدگی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا "میرا بس چلے تو آپ کا ایک ایک منٹ خدمت (دین حق) میں مسخر کروں.... مستشرقین کے مقابلے کے لئے جن مصابیح کی آسمان احمدیت کو ضرورت ہے اور جن شب کی تلاش ہے انہی میں سے ایک آپ بھی ہیں جن کی میری نظروں کو جستجو اور انتظار ہے"۔

1983ء کے اواخر میں برکات صاحب نے حضور کی کتاب "مذہب کے نام پر خون" کا ترجمہ انگریزی میں کرنے کی درخواست کی جو حضور نے از راہ شفقت قبول فرمائی۔ 1980ء سے برکات صاحب مثانے کی تکلیف میں مبتلا تھے پیشاب بند ہو جاتا تھا اور dilation کروانی پڑتی تھی۔ جون 1984ء میں مثانے کے کینسر کا ہندوستان میں ناکام آپریشن ہوا اور ستمبر 84ء میں کینسر سینٹر امریکہ میں 8 گھنٹے کا ناکام آپریشن ہوا اور چوٹی کے ماہر ڈاکٹروں نے کہا 4 سے 6 ہفتے کی زندگی باقی ہے۔ حضور کی خدمت میں برکات صاحب کے سب بھائی بہن دعا کے لئے خط لکھ رہے تھے۔ پھر مسیح الزماں کے غلام نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے اور موت ٹل گئی۔ حضور نے برکات صاحب کے ایک خط کے جواب میں فرمایا "دعا کی تحریک پر مشتمل آپ کے پر سوز و گداز خط نے خوب ہی اثر دکھایا اور آپ کے لئے نہایت عاجزانہ فقیرانہ دعا کی توفیق ملی اور ایک وقت اس دعا کے دوران ایسا آیا کہ میرے جسم پر لرزہ طاری ہو گیا میں رحمت باری سے امید لگائے بیٹھا ہوں کہ یہ قبولیت کا نشان تھا"۔

برکات صاحب کی صحت بہتر ہو رہی تھی حضور نے ان کے خط کے جواب میں تحریر فرمایا:

"یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ بفضلہ تعالیٰ آپ روبصحت ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی ذات میں احیائے موتیٰ کا ایک کرشمہ دکھا رہا ہے"۔

برکات صاحب حضور کی کتاب کا انگریزی میں ترجمہ کر رہے تھے ساتھ ہی چیک اپ وغیرہ کراتے اور ڈاکٹران کی زندگی اور فعال علمی و تحقیقی زندگی پر حیرت زدہ تھے اور برکات صاحب بتاتے کہ ہمارے روحانی پیشوا کی دعائیں خدا تعالیٰ نے سنی تو سرہلا کر ڈاکٹر کہتے ہاں معجزہ ہے معجزہ ہے۔

31 جولائی 1988ء کو برکات صاحب کا انتقال ہوا۔ 5/اگست 88ء کو حضور نے نماز جنازہ پڑھاتے ہوئے فرمایا۔ "سید برکات احمد معروف شخصیت ہیں ہندوستان کی. علمی لحاظ سے بھی اور کئی پہلوؤں سے جماعت کے بڑے مخلص فدائی کارکن تھے۔ ان کو چند سال سے ایسا کینسر تھا جس کے متعلق ڈاکٹروں کا یہ خیال تھا کہ آج سے بہت پہلے فوت ہو جانا چاہئے تھا........ میں نے کہا ڈاکٹروں کی باتیں نہ مانیں اللہ کی مرضی ہے دعا میں بھی کرتا ہوں آپ بھی کریں چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فضل کیا..... بچ گئے بلکہ کام شروع کر دیا اور پھر کام بھی ایسا کیا کہ "مذہب کے نام پر خون" کتاب کا اس بیماری میں ترجمہ شروع کیا اور وہ مکمل ہو گیا اللہ کے فضل سے پھر اس کی نظر ثانی کی...."

پہلے سے بڑھ کر فعال

1986ء میں میرے شوہر محمد سعید احمد صاحب بیٹے کی بارات ربوہ سے لاتے ہوئے کار کے حادثے میں شدید زخمی ہو گئے۔ بائیں آنکھ اور سر پر بہت زخم آئے۔ حضور کی خدمت میں فوراً دعا کا تار دیا حضور کا فوراً جواب آیا دعا کر رہا ہوں اللہ تعالیٰ فضل فرمائے گا اور ہر قسم کی پیچیدگی سے انشاء اللہ محفوظ رکھے گا"۔

سعید صاحب کے چہرے اور سر پر 32 ٹانکے لگے آنکھ کا آپریشن کیا گیا جس کا نور حادثے میں ہی ختم ہو چکا تھا لیکن آنکھ کو اس کی بناوٹ کے مطابق ہی صحیح کر دیا گیا۔ چند دن سعید صاحب کو انتہائی نگہداشت میں رکھا گیا خدشہ تھا کہ کہیں کوئی زخم septic نہ ہو جائے۔ حضور کی خدمت میں تار دیا گیا کہ حضور آنکھ حادثے میں ہی بے نور ہو چکی ہے دعا کیجئے خدا تعالیٰ معذوری اور محتاجی کی زندگی سے بچائے"۔ حضور کا جواب آیا "اللہ تعالیٰ فضل فرمائے گا دعا کر رہا ہوں۔ انشاء اللہ سعید صاحب پہلے سے بھی زیادہ فعال کام کرتے رہیں گے"۔ حضور کی دعاؤں کی قبولیت کے نتیجے میں خدا تعالیٰ نے فضل فرمایا اور سعید صاحب تیزی سے روبصحت ہوتے چلے گئے اور دو مہینے بعد خدا کی حمد کرتے ہوئے خود کار چلا کر ربوہ کسی میٹنگ میں شرکت کے لئے گئے۔

سعید صاحب 1987ء میں جب جلسہ انگلستان پر گئے۔ حضور نے ملاقات میں فرمایا "الحمدللہ خدا تعالیٰ نے آپ کو نئی زندگی عطا فرمائی"۔ حضور کی دعا قبول کرتے ہوئے خدا تعالیٰ پہلے سے بھی بڑھ کر سعید صاحب کو اعلیٰ خدمات دینیہ بجالانے کی مقبول توفیق دیتا رہا۔ اب بھی صبح سے شام تک ایک آنکھ سے نہایت درجہ مطالعہ اور تصنیف و تحریر کا کام کرتے اور خدا تعالیٰ کی حمد کے ترانے گاتے ہیں۔

میری بڑی بیٹی خالدہ احمد اہلیہ میجر غفور احمد صاحب شرما کے ایک بیٹی کے بعد تین abortion ہوئے ہر قسم کا علاج کروایا بلکہ میں جب 1992ء میں دوسری مرتبہ لندن گئی تو وہاں کے ایک ماہر گائناکالوجسٹ کو خالدہ کے تمام Test اور علاج کے کاغذات دکھائے انہوں نے بھی کچھ دوائیں تجویز کیں۔ لیکن کوئی فرق نہیں ہوا۔ تیسری مرتبہ لندن گئی۔ 1994ء میں حضور سے ملاقات میں میں نے عرض کیا کہ حضور خالدہ کی بیٹی اب بارہ سال کی ہو گئی ہے تین ابارشن ہوئے اور ہر قسم کا علاج کروایا کوئی مزید اولاد نہیں ہے۔ حضور دعا بھی کیجئے اور دوا بھی دیجئے۔ حضور نے فرمایا ہاں ہاں اور حضور نے فوراً "ہومیوپیتھی کا نسخہ بھی لکھوایا۔ میں نے لندن

سے ٹیلیفون پر خالدہ کو نسخہ لکھوا دیا خالدہ نے فوراً دوا شروع کردی اور ایک ماہ میں امید سے ہوگئی۔ 7 جولائی 1995ء کو اللہ تعالیٰ نے اسے وقف نو بیٹی عطا فرمادی اور بغیر مزید کسی علاج کے 23 دسمبر 1996ء کو ایک بیٹا بھی عطا فرمادیا اور قبل از ولادت دعا کے جواب میں حضرت صاحب نے تحریر فرمایا بچے کو میرا پیار دیں لڑکا ہو تو حاشر احمد نام رکھیں لڑکی کا نام نائلہ صدف رکھیں۔

زورِ دعا

یہ واقعہ بہت سنگین نوعیت کا ہے جو محض خدا تعالیٰ کے فضل اور حضور کی دعاؤں کی قبولیت سے ٹھیک ہوا۔

ہوا یوں کہ میری ایک عزیزہ بیرون ملک جاتے ہوئے مجھے اپنی کوٹھی کی ذمہ داری سونپ گئیں۔ کرائے دار نے جب کوٹھی خالی کی تو اس کی مرمتیں کرواکے فروخت کرنے کی تجویز تھی۔ کوٹھی کے کاغذات نامکمل تھے دفاتر میں نااہلی اور رشوت ستانی کی وجہ سے کاغذات کی تکمیل میں تاخیر ہوتی گئی گاہک بھی آتے رہے۔ ایک گاہک کا صبح شام فون آتا کہ ہم کاغذات خود مکمل کرالیں گے آپ کسی سے سودا نہ کریں اور اچانک ایک دن اس نے ہمارے چوکیدار اور اس کی بیوی کو کوٹھی سے نکال کر قبضہ کرلیا اور تھانے اور عدالت میں ہمارے خلاف الٹی رپورٹ کی کہ یہ گھر کے کاغذات ہیں یہ ہم سے قسطوں میں فلاں بینک میں ان چیک نمبر پر قیمت وصول کرچکے ہیں اور ہمارے نام کوٹھی ٹرانسفر نہیں کراتے۔ ایک بڑا گروپ ان کی پشت پناہی کر رہا تھا۔ عدلیہ کے ایک بہت بڑے افسر نے پولیس کے اعلیٰ افسران کو ہم سے تعاون کے لئے کہا سب نے تعاون کا یقین دلایا لیکن تین دن تک مجرموں کے خلاف تھانے میں ایف آئی آر تک نہیں کاٹی گئی بلکہ ہمیں دھمکیاں بھی دی گئیں جانیں بھی خطرے میں تھیں میرے چاروں بیٹے پنڈی اسلام آباد لاہور میں نہایت درجہ بھاگ دوڑ کرتے رہے لیکن بے سود۔ پریشانی میں حواس بھی گم ہو جاتے ہیں کہ اچانک خیال آیا کہ حضور کو دعا کے لئے فیکس دوں۔ ادھر حضور کو فیکس دی ادھر جہاں ہاتھ نہیں پڑتے تھے وہاں خدا کے فرشتے مدد کے لئے آنے لگے۔ کوٹھی پر قبضہ گروپ کی چار پیجارو گاڑیاں کھڑی تھیں۔ 8-10 مسلح لوگ اندر تھے۔ پولیس کو جاتے ہوئے خوف آتا تھا۔ فیکس کے ساتھ ہی حضور کی دعائیں خدا تعالیٰ نے قبول فرمانی شروع کیں۔ آرمی مانیٹرنگ سیل کا ایک بہادر افسر اللہ تعالیٰ نے مددگار بنایا۔ جس نے فوراً ہی ایف آئی آر درج کرائی اور سختی سے فوراً ملزموں کو گرفتار کرنے کا حکم دیا۔ رات کو تھانے میں چند بیمار کمزور سے سپاہی ڈیوٹی پر تھے ڈر تھا کہ یہ مسلح ملزموں کا کیسے مقابلہ کرکے انہیں گرفتار کریں گے۔ لیکن خدائی تقدیر اپنے پیارے خلیفہ کی دعا سے حرکت میں آچکی تھی۔ چوتھے روز علی الصبح جب ملزموں کا سرغنہ پیجارو میں کوٹھی سے باہر نکلا کہ ایک فرلانگ کے فاصلے سے پولیس کی گاڑی نے اچانک آ کر پیجارو کا رستہ روک لیا سب سپاہی جلدی جلدی کود ے اور مجرم کو گرفتار کرکے تھانے میں لاکر بند کردیا اس طرح بہانے بہانے سے ایک ایک ملزم کو کوٹھی سے باہر بلاتے اور پکڑ کر تھانے میں بند کرتے جاتے یہ لمبی روئیداد ہے خلاصہ یہ ہے کہ حضور کی دعا کی قبولیت سے معلوم ہوتا تھا کہ مجرموں سے عیاری مکاری چھین لی گئی ہے اور بیمار اور ڈرپوک سپاہی دلیر کردیئے گئے ہیں۔ چاروں پیجارو تھانے کے سامنے لاکر کھڑی کردی گئیں۔ میرے بیٹے جو دن رات کچہریوں عدالتوں دفاتر اور تھانوں میں چکر لگاتے تھے انہوں نے خود مجرموں کی گرفتاری کا ڈرامہ دیکھا۔ خدا کی حمد کرتے تھے جس نے چاروں طرف مددگار عطا کردئے اخباروں میں مجرموں کی گرفتاری کی خبر اور تصاویر شائع ہوئیں تو پتہ چلا کہ ایک بڑے گروہ کی پشت پناہی ان کو حاصل ہے چاروں پیجارو بھی ملزمان کی نہیں تھیں ان کے مالک تھانے پہنچ گئے۔ کتنے ہی مقدمات اور جرائم میں مختلف جگہ یہ ملزم مطلوب تھے لیکن پکڑے نہیں جاتے تھے۔ حضور کی دعا کی قبولیت سے چند دن کے اندر کوٹھی ہمیں واپس مل گئی ہر شخص حیران تھا کہ کبھی قبضہ گروپ سے جائداد واپس نہیں ملتی مقدمات میں عمریں گل جاتی ہیں پیسہ اور وقت ضائع ہوتا ہے۔ کتنے ہی مقدمات درج کئے گئے اور جہاں بھی رکاوٹ ہوتی حضور کو فیکس دیتی اور کام آسان ہونے شروع ہو جاتے۔ نشیب و فراز آتے رہے تاکہ قبولیت دعا پر ایمان بڑھتا جائے۔ بلکہ ایک وقت ایسا آیا کہ ملزمان کی پشت پناہی کرنے والوں نے اس قدر دباؤ ڈالا کہ ساتھ دینے والے ان کی طاقت سے مرعوب ہو کر ہم سے بے رخی برتنے لگے۔ حضور کو فیکس دی اور معجزانہ طور پر حالات پھر ہمارا ساتھ دینے لگے سب ہی حیران ہیں کہ یہ ملزمان پکڑے نہیں جاتے تھے کیسے پکڑے گئے۔ اب مختلف جرائم کی سزا پارہے ہیں۔ اس کوٹھی کی فروخت تک جب بھی رکاوٹ حائل ہوئی۔ حضور کی خدمت میں فیکس دی اور خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے حضور کی دعا کی قبولیت کے نتیجے میں ہمارے سارے کام معجزانہ کئے۔

اس طرح کے سینکڑوں ہزاروں بلکہ لاتعداد تجربے اور مشاہدے افراد جماعت نے کئے اور دیکھے ہیں۔ ان نشانات کا ذکر جو خلیفہ وقت کے ہاتھوں خدا تعالیٰ دکھاتا ہے ازدیاد ایمان کا باعث ہوتے ہیں۔

ہمیں تسلی دیتے ہوئے فرماتے ہیں۔

الگ نہیں کوئی ذات میری تمہی تو ہو کائنات میری
تمہاری یادوں سے ہی معنون ہے زیست کا انصرام کہنا

حضور اگر ہمیں اپنی ذات سے وابستہ فرمارہے ہیں تو ساتھ ہی نیکی تقویٰ ایمان و اخلاص کی تحریک و تلقین کرتے ہوئے یہ بھی فرماتے ہیں کہ

میری دولت سچے دل اور متقی لوگ ہیں۔
کوئی احمدیوں کے امام سے بڑھ کر کیا دنیا میں غنی ہوگا
ہیں سچے دل اس کی دولت، اخلاص اس کا سرمایہ ہے

اے پیارے خدا! ایسا پیارا خلیفہ جو سراپا محبت شفقت اور دعا ہے ہماری بھی ساری دعائیں حضور کے لئے قبول فرمالے۔ اس کو صحت سلامتی فتح و ظفر والی عمر عطا فرما۔ حضور ہی حضرت مسیح موعود کی نسل سے وہ مبارک وجود ہوں جن کے ہاتھوں احمدیت کو عالمگیر غلبہ عطا ہونا مقدر ہے۔ آمین ثم آمین۔

تبصرہ

آٹو ٹیوٹر سیریز کی دوسری کتاب

پندرہ دنوں میں کمپیوٹر (ایم ایس ورڈ) سیکھئے

نام کتاب: مبتدیوں کے لئے آٹو ٹیوٹر (حصہ دوم)
تصنیف و تالیف: مظفر اعجاز صاحب
مطبع: سن رائز پیکجز۔ لاہور
صفحات: 213
سٹاکسٹ: 1۔ پرنس بک ڈپو، اردو بازار لاہور
2۔ مظفر اعجاز۔343۔ فیروز پور روڈ لاہور
فون نمبرز: 042-5863738-5831115
ای میل:
auto-tuter@hotmail.com

مظفر اعجاز صاحب کا نام کمپیوٹر کتب کی تصنیف و طباعت میں مقبولیت حاصل کرتا چلا جارہا ہے۔ اس سے پہلے انہوں نے کمپیوٹر سیکھنے کے لئے جو پہلی کتاب تصنیف کی تھی وہ بہت جلد پاکستان بھر میں مقبول ہوگئی۔ اور اب خدا تعالیٰ کے فضل سے آٹو ٹیوٹر سیریز کی دوسری کتاب جس میں مائیکرو سافٹ ورڈ (M.S.WORD) سیکھنے کے بارے میں مفید معلومات موجود ہیں منظر عام پر آگئی ہے۔ پہلی کتاب ہی کی طرح یہ آسان اور عام فہم انداز میں تحریر کی گئی ہے لیکن اس کتاب میں تازہ معلومات اور جدید طرز تحریر اختیار کیا گیا ہے۔ مظفر اعجاز صاحب مشکل سے مشکل مسئلہ کو نہایت آسان زبان اور موثر انداز میں سمجھانے کی اہلیت اور مہارت رکھتے ہیں۔ یہ کتاب کمپیوٹر کی دنیا کے مبتدی حضرات اور نو آموز طلبہ کے لئے بہت مفید ہے۔ اس کتاب کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ کمپیوٹر سکھانے کے ہر مرحلہ پر تصاویر کی مدد سے بات مزید واضح کردی گئی ہے۔

اس کتاب کو اس طریقہ سے لکھا گیا ہے کہ سکول و کالج کی یکساں ضرورتیں پوری ہو جائیں اور اسی طرح ایک شخص کو دفتر کے کام کے لئے جتنا مائیکرو سافٹ ورڈ آنا ضروری ہے وہ تمام تفاصیل اس میں موجود ہیں۔ کتاب کے شروع میں کمپیوٹر کے ابتدائی حصے اور ضروری معلومات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اور کمپیوٹر کو چلانے کے طریقے بھی بیان کئے گئے ہیں۔

ورڈ پروگرام کے بارے میں جو معلومات اس کتاب میں موجود ہیں وہ ہم مختصراً یہاں تحریر کرتے ہیں۔ ورڈ ایسا پروگرام ہے جس میں آپ کسی بھی قسم کی انگریزی تحریر، خط، درخواست، وزٹنگ کارڈ، مضمون یا آرٹیکل کمپوز کرسکتے ہیں۔ ورڈ کی سکرین پر چار قسم کے بار (Bar) ہوتے ہیں جن میں مینیو بار، ٹول بار، فارمیٹنگ بار اور سٹیٹس بار شامل ہیں۔ انٹر (ENTER) کا بٹن دبانے سے آپ کرسر (Cursor) کو نیچے لے جا سکتے ہیں۔ لکھی ہوئی تحریر کو بڑا یا چھوٹا کیا جاسکتا ہے۔ تحریر کو کسی بھی جگہ منتقل کرسکتے ہیں یا مٹا سکتے ہیں۔ تحریر کے نیچے لائن یا ارد گرد چوکھٹا بنا سکتے ہیں الفاظ کا اپنی مرضی سے رنگ اور سٹائل بھی بدلا جاسکتا ہے۔ اس پروگرام میں جب آپ کوئی کام کرتے ہیں تو اسے فائل کی صورت میں Save کرسکتے ہیں۔ کمپیوٹر اسے اپنی ہارڈ ڈسک پر محفوظ کرلیتا ہے اور جب چاہیں اس فائل کو دوبارہ کھول سکتے ہیں۔

اور کسی بھی پرنٹر کے ذریعے پرنٹ کرسکتے ہیں۔ اس پروگرام میں اگر مضمون یا آرٹیکل لکھتے ہوئے کوئی غلطی ہو جائے تو Spell Check کے ذریعے اسے درست بھی کیا جاسکتا ہے اور اگر کسی لفظ کا متبادل تلاش کرنا ہو تو آسانی سے تلاش کیا جاسکتا ہے۔ ایک سے زیادہ صفحات پر مشتمل مضمون پر صفحہ نمبر بھی لکھ سکتے ہیں۔ اور مضمون کو دو یا دو سے زیادہ کالموں میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔

آپ جب اس پروگرام میں کام کررہے ہوتے ہیں تو ورڈ آپ کو ہر لحہ اور مشکل میں مدد کرنے کے لئے تیار ہوتا ہے۔ ضروری نہیں صرف مسئلہ ہی ہو تو آپ مدد لیں بلکہ اگر آپ کی انگریزی اچھی ہے تو آپ کوئی بھی پروگرام اسی Help کے ذریعہ سیکھ سکتے ہیں۔

اردو زبان میں لکھی جانے والی کمپیوٹر سیکھنے کی ان کتب کی وجہ سے نہ صرف کمپیوٹر سیکھنا آسان ہوگیا ہے بلکہ یہ کتب اردو لٹریچر میں ایک گرانقدر اضافہ بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ مصنف کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

(ایف۔ شمس)

عطیۂ خون
خدمت بھی ثواب بھی

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر 33064 میں فصیح الملک ولد چوہدری وسیم احمد ناصر قوم جٹ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ہنڈا موٹر سائیکل CD 70 مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد فصیح الملک B-1 5/14 کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر1 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437 گواہ شد نمبر2 رشید بشیر الدین ٹاؤن شپ لاہور۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 33065 میں مشعل احمد بنت صاحبزادہ مرزا نصیر احمد طارق قوم مغل پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاکستان چپ بورڈ P.O بکس نمبر 18 جہلم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-4-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ مشعل احمد پاکستان چپ بورڈ پی او بکس نمبر 18 جہلم گواہ شد نمبر1 صاحبزادہ مرزا نصیر احمد طارق والد موصیہ گواہ شد نمبر2 صاحبزادہ مرزا علی بشیر احمد صاحب برادر موصیہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 33066 میں اسد محمود ولد محمد گلزار قوم کشمیری پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے اٹھارہ سال بیعت 1996ء ساکن نیا محلہ جہلم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-2-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد اسد محمود ساکن سٹریٹ برکت علی نیا محلہ جہلم گواہ شد نمبر1 ملک فضل الرحمن سعید وصیت نمبر 15912 گواہ شد نمبر2 محمد انور گوگا وصیت نمبر 30323۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 33067 میں شیراز افضل ولد محمد افضل قوم کشمیری پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے سولہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مشین محلہ نمبر1 ضلع و شہر جہلم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-3-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد شیراز افضل مشین محلہ نمبر1 جہلم گواہ شد نمبر1 ملک فضل الرحمن سعید وصیت نمبر 15912 گواہ شد نمبر2 محمد انور گوگا وصیت نمبر 30323۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 33068 میں وحید احمد ولد چوہدری محمد حفیظ قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے انیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 133/24 ریلوے روڈ گوجر خان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-7-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد وحید احمد 133/24 ریلوے روڈ گوجر خان ضلع راولپنڈی گواہ شد نمبر1 مظفر احمد منصور وصیت نمبر 18282 مربی سلسلہ گوجر خان گواہ شد نمبر2 حبیب اللہ وصیت نمبر 24195 صدر جماعت احمدیہ گوجر خان۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 3

اور خاص پہلو کو آپ کے سامنے رکھنا چاہتے ہیں۔ آپ کی شفقتیں بے انتہاء ہیں اور کسی کے بس میں نہیں کہ ان کا احاطہ کرسکے۔ دیکھیں آپ کی نظر امت کے ان کمزوروں کی طرف کیسے رحمت سے پڑتی ہے جو خواہش کے باوجود ان تمام دعاؤں کو یاد نہیں کرسکتے۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بڑی کثرت سے دعائیں کیا کرتے تھے اور ہمارے لئے ممکن نہیں تھا کہ ان سب دعاؤں کو یاد رکھ سکتے۔ ہم نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ نے بہت سی دعائیں کی ہیں ہم انہیں حفظ نہیں کرسکتے۔ تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "کیا میں تمہیں ایک ایسی دعا نہ بتاؤں جو ان سب دعاؤں پر حاوی ہے؟ تم یہ کہا کرو:

کہ اے اللہ میں تجھ سے ہر وہ خیر طلب کرتا ہوں جو تجھ سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے طلب کی تھی اور ہم ہر اس شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں جس شر سے بچنے کے لئے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تیری پناہ طلب کی تھی۔ اور تو ہی ہے جس سے مدد طلب کی جاتی ہے اور بلاغ تیرا ہی کام ہے اور اللہ کے سوا کسی کو کوئی طاقت اور غلبہ حاصل نہیں۔

سبحان اللہ! ہمارے محبوب آقا رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم پر کس قدر احسانات ہیں۔ امت پر آپ کی کتنی شفقتیں ہیں۔ آپ نے کیسی جامع دعا ہمیں سکھادی ہے۔

سب پاک ہیں پیمبر اک دوسرے سے بہتر
لیک از خدائے برتر خیرالوریٰ یہی ہے
پہلوں تو راہ میں ہارے پار اس نے ہیں اتارے
میں جاؤں اس کے وارے بس ناخدا یہی ہے
اس نور پر فدا ہوں اس کا ہی میں ہوا ہوں
وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے

اے اللہ تیرے پیارے رسول نے یہ دعائیں مانگیں۔ ہم تیرے ادنیٰ بندے اور تیرے رسول ﷺ کے ادنیٰ غلام ہیں۔ ہمیں بھی یہ دعائیں کرنے کی توفیق بخش اور اپنے فضل اور رحم سے ہمارے حق میں ان دعاؤں کا فیض جاری فرما کہ تو دعاؤں کو بہت سننے والا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

رپورٹ جلسہ یوم والدین
دارالنصر شرقی ربوہ

○ مورخہ 28۔ اکتوبر 2000ء بروز ہفتہ دارالنصر شرقی ربوہ میں جلسہ یوم والدین کا انعقاد ہوا جس میں محترم مبارک احمد صاحب طاہر نائب وکیل وقف نو نے شرکت کی۔ اس اجلاس میں 90 واقفین نو بچوں، بچیوں اور 79 والدین نے شرکت کی۔ اجلاس بعد از نماز عصر شروع ہوا۔ عزیزم نوید احمد شریف نے تلاوت قرآن کریم اور عزیزم خالد احمد نے نظم پیش کی۔ عمومی جائزہ کے لئے بعض دیگر بچوں اور بچیوں سے بھی تلاوت اور نظم سنی گئی۔ محترم سید عبدالحمید شاہ صاحب سیکرٹری وقف نو نے رپورٹ پیش کی آخر میں محترم مبارک احمد صاحب طاہر نائب وکیل وقف نو نے والدین اور بچوں کو نصائح فرمائیں جن میں ان کی ذمہ داریوں، تحریک وقف نو کا پس منظر، موجودہ پھیلاؤ اور آئندہ ضروریات کی طرف توجہ دلائی گئی دعا کے ساتھ اس اجلاس کا اختتام ہوا۔

(وکالت وقف نو)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نصرت جہاں اکیڈمی کا اعزاز

○ سالانہ ضلعی ٹیبل ٹینس مقابلہ جات منعقدہ نومبر 2000ء میں نصرت جہاں اکیڈمی کے کھلاڑیوں فہیم احمد ولد سلیم احمد خان صاحب اور ذیشان ظفراللہ ولد محمد ظفراللہ صاحب نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے فائنل میچ میں گورنمنٹ جامعہ ہائی سکول جھنگ کو شکست دے کر ٹرافی جیت لی۔

دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ادارہ کو مزید کامیابیوں سے نوازے۔ آمین ثم آمین

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

مکرم سید محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ تحریر فرماتے ہیں۔

نہایت دکھ کے ساتھ احباب جماعت کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ہمارے عزیز مکرم سید منور تنویر صاحب ابن مکرم سید تنویر مجتبیٰ صاحب آف اسلام آباد مورخہ 23۔نومبر 2000ء کو امریکہ میں کار کے حادثہ میں بعمر 26 سال وفات پا گئے۔

مرحوم مکرم میجر (ریٹائرڈ) سید مقبول احمد صاحب کے نواسے اور مکرم ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب مرحوم کے پوتے تھے۔

مرحوم نے غلام اسحاق خاں انسٹیٹوٹ سے انفارمیشن ٹیکنالوجی میں سند حاصل کی اور امسال جولائی میں ایک انتہائی موقر امریکن کمپنی میں ملازمت اختیار کی۔ مرحوم نوجوانی کی عمر میں انتہائی پرہیزگار اور پابند صوم و صلوۃ تھے۔ جولائی میں امریکہ روانگی سے قبل نظام وصیت میں شامل ہوئے۔

لاس اینجلس (امریکا) میں مرحوم کی نماز جنازہ مغرب اور عشاء کی نمازوں کی ادائیگی کے بعد ادا کی گئی۔ مرحوم کے جسد خاکی کو ان کے والد مکرم سید تنویر مجتبیٰ صاحب اور ماموں مکرم ونگ کمانڈر (ریٹائرڈ) سید منصور احمد صاحب مورخہ 3۔دسمبر کی صبح کو اسلام آباد لے کر پہنچے۔ اسلام آباد میں ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی جس میں اسلام آباد اور راولپنڈی کے احباب جماعت نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

بعد ازاں مرحوم کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا اور نماز مغرب کے بعد مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے بیت المبارک میں نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔

تمام بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے مرحوم کی بلندی درجات اور لواحقین کے صبر جمیل کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم محمد انور صاحب ہاشمی آف ملتان (ر) سینٹری سپرنٹنڈنٹ کی اہلیہ محترمہ شمیم فردوس صاحبہ ایک عرصہ سے جوڑوں کے درد کی وجہ سے بیمار ہیں اور اب دل کی تکلیف بھی ہو گئی ہے۔

احباب سے موصوفہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب تحریر کرتے ہیں۔

مکرم بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب آف لاہور ابن حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے منہ میں کینسر کا مرض تشخیص ہوا تھا۔ ان کا آپریشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہو گیا ہے۔ اب اس کے لئے مزید علاج تجویز کیا گیا ہے۔ جو لاہور میں شروع ہے مکرم صاحبزادہ صاحب کی مکمل صحت یابی کے لئے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ مکرم محمود احمد بھٹی صاحب مربی سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 11-11-2000 بروز ہفتہ پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچے کا نام ازراہ شفقت "رغیب احمد" عطا فرمایا ہے۔

نومولود مکرم غفور احمد صاحب زعیم انصار اللہ سادھوکی ضلع گوجرانوالہ کا پوتا اور مکرم محمد صادق صاحب آف دریا پور ضلع سیالکوٹ کا نواسہ ہے۔

احباب سے بچے کے نیک اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم رشید احمد کھوکھر صاحب دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ لکھتے ہیں خاکسار کے والد محترم غلام علی کھوکھر صاحب آف گوجرانوالہ حال ربوہ مورخہ 28۔نومبر 2000ء تقریباً رات 10 بجے طویل علالت کے بعد انتقال فرما گئے۔ مرحوم کی عمر تقریباً 95 سال تھی۔

آپ کی نماز جنازہ 29۔نومبر 2000ء کو بعد نماز ظہر بیت المہدی میں مکرم مولانا منیر الدین احمد صاحب نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم مولوی عبد اللطیف پریمی صاحب نے دعا کروائی۔

مرحوم نے اپنے پیچھے 4 بیٹے اور 3 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ (آمین)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 7 دسمبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 10 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 22 درجے سنٹی گریڈ
ہفتہ 9 دسمبر غروب آفتاب 5-07
اتوار 10 دسمبر طلوع فجر 5-28
اتوار 10 دسمبر۔ طلوع آفتاب 6-55

دھماکوں میں مقامی ملوث ہیں

وزیر داخلہ معین الدین حیدر نے کہا ہے کہ غیر ملکیوں کے ساتھ دھماکوں میں مقامی ملوث ہیں۔ دہشت گردوں کا سراغ لگا کر متعدد افراد گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ 26 مقامات سے بھاری تعداد میں مہلک ہتھیار بھی پکڑ لئے گئے ہیں۔ مزید کارروائی جاری ہے۔ ملک میں دہشت گردوں کے نیٹ ورک کو جلد ختم کرنے کے لئے اقدامات مکمل کر لئے گئے ہیں۔

کاغذات نامزدگی کی وصولی مکمل

18۔اضلاع میں بلدیاتی امیدواروں سے کاغذات نامزدگی وصول کرنے کا کام جمعرات کو مکمل ہو گیا۔ پنجاب میں 550 یونین کونسلوں کی 11 ہزار 550 نشستوں کے لئے 13 ہزار سے زائد امیدواروں نے کاغذات جمع کرا دیئے۔ اس طرح سے بلدیاتی انتخابات کا ابتدائی مرحلہ مکمل ہو گیا ہے۔

اے آر ڈی میں شامل نہیں ہوں گا

مسلم لیگ (ج) کے سربراہ حامد ناصر چٹھہ نے کہا ہے کہ وہ اے آر ڈی میں شامل نہیں ہوں گے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اے آر ڈی اتحاد بلدیاتی انتخابات کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے کے لئے قائم کیا گیا ہے۔ انہوں نے پیپلز پارٹی کی ناہید خان اور احسان الحق پراچہ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مسلم لیگ اور پیپلز پارٹی جمہوریت بحال نہیں کرا سکیں گی۔

وائس چیف آف ائر سٹاف کا تقرر

وزارت دفاع کی طرف سے جاری ہونے والے ایک نوٹیفیکیشن کے مطابق ائر مارشل سلیم ارشد کو وائس چیف آف ائر سٹاف مقرر کر دیا گیا ہے۔

انور سیف اللہ کی ضمانت سے انکار

لاہور ہائی کورٹ نے پیٹرولیم کے سابق وزیر انور سیف اللہ کی ضمانت لینے سے انکار کر دیا ہے۔ نیب کے وکیل فاروق آدم خان نے کہا کہ اگر احتساب عدالت نے دو ہفتے میں کیس نہ نمٹایا تو ضمانت کی مخالفت نہیں کریں گے۔

لاڑکانہ کے کامیاب امیدواروں کی فہرست کی تردید

سرکاری ترجمان نے واشگاف انداز میں کہا ہے کہ پیپلز پارٹی کا یہ الزام بے بنیاد اور گمراہ کن ہے کہ لاڑکانہ سے بلدیات کے کامیاب امیدواروں کی فہرست تیار کر لی گئی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ حکومت شفاف انتخابات پر یقین رکھتی ہے۔

جمہوری تسلسل نہ ہونا وجہ ہے

آل پارٹیز حریت کانفرنس کے سینئر رہنما عبدالغنی لون نے کہا ہے کہ پاکستان میں جمہوری تسلسل نہ ہونے سے مسئلہ کشمیر متاثر ہوا۔ اعلان لاہور اور کرگل ایشو ہمارے لئے سرپرائز تھے۔ کرگل سے واپسی پر ہم سے پوچھا تک نہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے ہمیں اعتماد میں لیا ہے۔

سستے آٹے کے 30 لاکھ تھیلے

گورنر پنجاب کی ہدایت پر 8 دسمبر سے صوبے بھر میں 20 کلو کے 30 لاکھ تھیلے 150 روپے فی تھیلہ کی رعایتی قیمت پر عوام کو فراہم کئے جائیں گے۔ حکومت پنجاب اس مقصد کے لئے 11۔کروڑ روپے کا خرچ برداشت کرے گی۔

لگتا ہے حکمران 30 سال رہیں گے

اے آر ڈی کے سربراہ نوابزادہ نصراللہ خان نے کہا ہے کہ لگتا ہے حکمران 30 سال رہیں گے۔ سپریم کورٹ مہلت میں توسیع بھی کر سکتی ہے۔ حکومت سے از خود بحالی جمہوریت کی توقع نہیں۔ ہماری عدلیہ نے ہمیشہ آمروں کے ہاتھ مضبوط کئے انہوں نے کہا کہ عوام میں لاوا پک رہا ہے۔ کسی قیادت کے بغیر سڑکوں پر آ گئے تو انارکی پھیلے گی۔ انہوں نے کہا کہ جنرل ضیاء کی طرح جنرل مشرف کے لئے بھی کالا باغ ڈیم کی تعمیر میں کوئی رکاوٹ نہیں۔

نوابزادہ پر 60 کروڑ کا الزام

مرکزی جماعت اہل حدیث پاکستان کے امیر علامہ زبیر احمد ظہیر نے الزام لگایا ہے کہ نوابزادہ نصراللہ نے 60 کروڑ روپے لے کر جی ڈی اے توڑ کر مسلم لیگ کو آر ڈی اے میں شامل کیا ہے۔

15 ہزار ملازمین فارغ کرنے کا فیصلہ

ٹیلی فون کے محکمہ پی ٹی سی ایل کو پرائیویٹائز کرنے سے پہلے 15 ہزار ملازمین فارغ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ان میں ورک چارجز' ڈیلی ویجز' مدت پوری کرنے والے' ریٹائر ہونے والے اور کرپشن کے الزامات کے نیچے آنے والے ملازمین شامل ہوں گے۔

فوج 31 دسمبر کو چلی جائے گی

پاک فوج واپڈا میں آپریشن مکمل کرنے کے بعد 31 دسمبر 2000ء کو واپس چلی جائے گی۔ تاہم واپڈا کے چیئرمین لیفٹیننٹ جنرل ذوالفقار علی خان نے چیف ایگزیکٹو کے نام ایک درخواست میں مطالبہ کیا ہے کہ ابھی تک معاملات درست نہیں ہوئے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بنگلہ دیش میں پاکستان مخالف مظاہرہ

بنگلہ دیش میں پاکستانی ہائی کمیشن کے سامنے 200۔افراد نے پاکستان مخالف مظاہرہ کیا اور تعلقات ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے اس وقت مشتعل ہو کر پاکستان کا پرچم نذر آتش کر دیا۔

افغانستان ' سوڈان اور چین میں انسانی حقوق کی پامالی

امریکہ کے صدر بل کلنٹن نے افغانستان' سوڈان اور چین کو انسانی حقوق کو پامال کرنے والے ملک قرار دیا ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے سوڈان میں غلامی' افغانستان میں عورتوں اور لڑکیوں پر بربریت اور چین میں مذہبی آزادی پر پابندی کی مثالیں دیں۔

کشمیری لیڈروں کو دورہ پاکستان کی اجازت

بھارت نے حریت کانفرنس کے رہنماؤں کو مشورے کے لئے پاکستان جانے کی اجازت دے دی ہے۔بی بی سی نے تبصرہ کیا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان مسئلہ کشمیر پر تصفیے کے لئے کوششوں میں تیزی آ رہی ہے۔

جنوبی ایشیا کے ممالک میں انسانی حقوق کی پامالی

نیویارک میں قائم حقوق انسانی کی بین الاقوامی تنظیم ہیومن رائٹس واچ کا کہنا ہے کہ بھارت' پاکستان' افغانستان اور برما جیسے ملکوں میں انسانی حقوق کی اس بے خوف انداز میں پامالی کی جا رہی ہے کہ ان ملکوں کو بین الاقوامی رد عمل کا ڈر اور خوف نہیں۔

مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین کے حملے 20 فوجی ہلاک

کشمیری مجاہدین کے حملوں اور جھڑپوں میں 20 بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے۔ حملے کے بعد بھارتی فوج نے علاقے کو گھیرے میں لے کر گھر گھر تلاشی لی۔

ترکمانستان میں شدید زلزلہ۔11ہلاک

ترکمانستان میں شدید زلزلے کے باعث 11۔افراد ہلاک ہو گئے۔ رچر سکیل پر زلزلہ کی شدت 7.4 تھی۔اس کا مرکز ترکمانستان کے دارالحکومت اشک آباد سے 400 کلو میٹر دور بتایا جاتا ہے۔

روس میں امریکی جاسوس کو20سال قید

روسی عدالت نے امریکی تاجر اور ریٹائرڈ امریکی نیول انٹیلی جنس افسر کو جاسوسی کے الزام میں 20 سال کی قید کی سزا سنائی ہے۔اس پر الزام ہے کہ اس نے روس کی ٹاپ سیکرٹ دفاعی دستاویزات حاصل کیں اور انہیں امریکہ کے حوالے کر دیا۔اس پر امریکہ نے شدید رد عمل کا اظہار کیا ہے۔

عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں کمی

بین الاقوامی منڈی میں تیل کی قیمتیں گزشتہ چار ماہ کے دوران 28ڈالر فی بیرل سے گر گئی ہیں۔اوپیک کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ تیل کی پیداوار بڑھانے کے بعد قیمت 26.58فی بیرل تک گر گئی ہے۔

افغانستان میں برفباری

افغانستان کے دارالحکومت کابل اور دیگر علاقوں میں سال کی پہلی برفباری ہوئی۔ جس سے قحط سے متاثرہ لوگوں میں آئندہ سال اچھی فصلیں ہونے کی امید پیدا ہو گئی ہے۔

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کے لئے تیار کردہ
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل
بلال انٹرپرائزز
سبزی منڈی۔اسلام آباد
آفس 051-440892-441767
رہائش 051-410090

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہمارا شعار۔خدمت۔دیانت۔
مرکز احمدیت ربوہ بابرکت شہر اور ماحول ربوہ میں
☆ مکانات ☆ پلاٹ ☆ دوکانیں و دیگر
سکنی و زرعی اراضی کی خرید و فروخت
کے لئے آپ کا بہترین انتخاب
چوہدری اسٹیٹ ایجنسی
10۔کمیٹی مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212508 رہائش 212601